بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۳ء کی تاریخ بہار، مشرقی یوپی اور بنگال کے ارکان جماعت اسلامی کے اجتماع کے کے لیے مقرر کی گئی ہے اور مقام اجتماع دربھنگہ تجویز ہوا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو میں تاریخ مقررہ پر دربھنگہ پہنچ جاؤں گا۔ مشرقی ہند کے ارکان جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔ بجز اس کے کہ کسی شخص کے لیے کوئی معقول عذر ہو، ہر رکن کو اجتماع میں آنا چاہیے۔ جو لوگ شرکت کا ارادہ کریں وہ سید محمد حسنین صاحب (مکتبہ اسلامی، لہریا سرائے، دربھنگہ) کو پہلے سے اپنے ارادے کی اطلاع دیدیں۔ بلا اطلاع اچانک پہنچ جانا مناسب نہیں ہے کہ اس سے منتظمین کو قیام وطعام کے انتظام میں زحمت ہوگی۔

اگرچہ جنگی حالات کی وجہ سے ہمیں اجتماع عام منعقد کرنے کے خیال کو مجبوراً ملتوی کر دینا پڑا ہے لیکن نظام جماعت کی ترقی و استحکام کے لیے بار بار اجتماعات کا منعقد ہونا، ارکان کا ایک دوسرے سے شخصی روابط قائم کرنا، امیر جماعت کا ارکان سے اور ارکان کا امیر جماعت سے شخصاً متعارف اور مانوس ہونا، تحریک کے دماغوں اور ہاتھوں کی صلاحیتوں کا صحیح جائزہ لینا اور انھیں باہمی تعاون کے ساتھ حرکت میں لانا کچھ اس قدر ضروری ہے اور اس کے بغیر ہمارے کام میں اتنی رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں کہ اجتماع کے مسئلے کو کسی غیر معین مدت کے لیے بالکل ساقط بھی نہیں کیا جا سکتا، اس لیے مجبوراً یہ رائے قائم کی گئی ہے کہ جب تک اجتماع عام منعقد کرنے کے لیے اسباب موافق نہ ہوں، اس وقت تک مختلف حلقوں کے الگ الگ اجتماعات وقتاً فوقتاً کیے جاتے رہیں

اس تجویز پر پہلا اقدام مشرقی ہند نے کیا ہے۔ اس کے بعد ہم کوشش کریں گے کہ پنجاب، مغربی یوپی اور دکن کے بھی حلقہ وار اجتماعات آئندہ سال کے دوران میں منعقد کیے جائیں۔

ان اجتماعات کی نوعیت اُن جلسوں سے بالکل مختلف ہوگی جو بالعموم ایسے موقعوں پر کیے جاتے ہیں۔ نہ ان میں کوئی جلوس نکلے گا، نہ جھنڈا لہرایا جائے گا، نہ نعرے بلند ہوں گے، نہ پبلک کو جمع کر کے خطابت کی نمائش کی جائے گی اور نہ ایڈریس، ریزولیوشن اور ووٹ اور اس نوعیت کی دوسری چیزیں برسرِ کار آئیں گی۔ یہ خالص کارکنوں کے اجتماعات ہوں گے جن میں ارکانِ جماعت اور امیرِ جماعت بیٹھ کر صرف کام کی باتیں کریں گے اور جب اپنا کام ختم کر لیں گے تو ایک لمحہ ضائع کیے بغیر منتشر ہو جائیں گے۔ تقریر کی جس حد تک واقعی ضرورت ہوگی، کی جائے گی مگر بلا ضرورت و بلا فائدہ ایک لمحہ بھی قوتِ گویائی کے اظہار و استعمال میں ضائع نہ کیا جائے گا۔

ان اجتماعات میں شریک ہونے والے ارکان کو حسبِ ذیل ہدایات کی پابندی کرنی چاہیے:

(۱) اجتماع کی شرکت کے لیے روانہ ہونے سے کافی مدت پہلے مقامی جماعتیں بطورِ خود سر جوڑ کر بیٹھیں اور ان مسائل کا تعین کریں جنھیں وہ اجتماعِ عام میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ اگر تحریک کی ترقی یا جماعت کی بہتری کے لیے کچھ تجاویز ان کے ذہن میں ہوں تو انھیں بھی مرتب کر لیں۔

(۲) اپنی مقامی جماعت کے اب تک کے کام کی رپورٹ تیار کر کے لائیں جس میں مبالغے اور بے جا انکسار سے کام لیے بغیر ٹھیک ٹھیک بتایا جائے کہ مقامی جماعت نے اب تک کس شعبے میں کیا کام کیا ہے؟ مقامی آبادی میں تحریک کا اثر کس حد تک پایا جاتا ہے؟ لٹریچر کی اشاعت کہاں تک ہوئی ہے؟ کس حد تک کس کس درجے میں لوگ تحریک سے متاثر ہوئے ہیں؟ رکاوٹیں کس نوعیت کی ہیں؟

(۳) ہر جماعت اپنے ارکان کی مکمل فہرست تیار کر کے لائے جس میں ہر رکن کی تعلیم، پیشے، مالی حالت

دماغی و جسمانی صلاحیتوں اور اخلاقی حالت کے متعلق ٹھیک ٹھیک تفصیلات درج ہوں نیز اگر کوئی رکن کسی خاص فن سے واقفیت رکھتا ہو تو اس کی بھی تصریح کر دی جائے۔ اگر کہیں مقامی جماعت موجود نہ ہو اور کوئی رکن ابھی انفرادی حالت میں ہو تو اس رکن کو یا تو حتی الامکان خود شریک اجتماع ہونے کی کوشش کرنی چاہیے ورنہ اپنے متعلق مذکورہ بالا معلومات منتظم اجتماع کو لکھ کر بھیج دینی چاہییں۔

(۴) اجتماع کی شرکت کے لیے حتی الامکان جماعتی صورت میں سفر کیا جائے۔ بجز اس کے کہ کوئی ناگزیر صورت ہو، ارکان جماعت جدا جدا سفر کرنے سے پرہیز کریں۔ دوران سفر میں مسافروں کے ساتھ مزاحمت کرنے کے بجائے ان کی خدمت کی جائے۔ خود تکلیف اٹھا کر لوگوں کو راحت پہنچائی جائے۔ پاکیزہ اخلاق، شیریں کلامی، ضبط و تحمل، اور ہمدردی و ایثار ہمارے ارکان کے وہ نمایاں اوصاف ہوں جن کی وجہ سے انھیں عام مسافروں کے مقابلہ میں شانِ امتیاز حاصل ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ بلاوجہ جماعت کے ذکر سے پرہیز کیا جائے۔ البتہ جہاں کہیں مناسب موقع ہو، مسافروں میں اپنے خیالات کی تبلیغ سلیقہ کے ساتھ کی جائے۔

(۵) اجتماع کے موقع پر تمام ارکان اپنی ضروریات جہاں تک ہو سکے خود فراہم کریں اور منتظمین اجتماع پر خرچ اور انتظامی دوڑ دھوپ کا کم سے کم بار ڈالیں۔

از نعیم صدیقی

اس پرچہ کی ترتیب رمضان سے پہلے تقریباً مکمل ہو چکی تھی، صرف "اشارات" باقی رہ گئے تھے کہ مدیر ترجمان القرآن اچانک طور پر بیمار پڑ گئے اور آپ کے ساتھ آپ کے بچے بھی بخار میں مبتلا ہو گئے۔ اس ناگہانی پیش آ جانے والی صورت حال کی وجہ سے محض اشارات کے انتظار میں پرچے کو ایک ہفتہ روکنا پڑا۔ باقی پرچہ چھپ چکا ہے لیکن اشارات اب تک لکھے بھی نہیں جا سکے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب آپ کی صحت بحال ہو نے